



جس نہ اسلام کے سوا کسی دوسرے مذہب کی جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی، وہ ویسا ہی ہو گیا جیسا اس نہ کے

ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ہاتھ پر درخت کے نیچے بیعت کی آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین پر ہونے کی جھوٹی قسم قصداً کھائے، وہ ویسا ہی ہو جائے گا، جیسا کہ اس نہ کے کہ جو شخص خود کو دھار دار چیز سے ذبح کر لے، اسے جہنم میں اسی تہیاری سے عذاب ہوتا رہے گا اور آدمی پر اس چیز کی نذر نہیں، جس کا وہ مالک نہ ہو“ اور ایک روایت میں ہے: ”مسلمان پر لعنت بھیجتا، اس کا خون کرنے کے برابر ہے“ ایک دوسری روایت میں ہے: ”جس نہ (مال میں) اضافہ کے لیے جھوٹا دعویٰ کیا، اللہ تعالیٰ اس (کے مال) کی قلت ہی میں اضافہ کرے گا“

[صحیح] [متفق علیہ]

ثابت بن ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ، جو ان صحابہ کرام میں سے ہیں، جنہوں نے صلح حدیبیہ کے دن بیعت رضوان کے موقع پر درخت کے نیچے نبی ﷺ کو ہاتھ پر بیعت کی تھی وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں جس کا معنی یہ ہے کہ جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین و مذہب کی قسم کھائے ہوئے یوں کہے: اگر اس نہ اس طرح اور ایسا کیا تو وہ یہودی، نصرانی یا مجوسی ہو جائے گا یا کافر ہو جائے گا یا اللہ اور اس کے رسول سے بری و بیزار ہو جائے گا، جب کہ وہ جانتا ہو کہ وہ جھوٹی قسم کھا رہا ہے، تو وہ انہی کافر ملتوں میں شمار کیا جائے گا، جن کی جانب اس نہ خود کو منسوب کیا جس نہ تلوار یا چاقو یا پستول کی گولی جیسا دیگر کسی قتل کے اوزار سے خود کو قتل کر لیا، اس کو اسی اوزار سے قیامت تک عذاب دیا جائے گا جو شخص کوئی ایسی نذر مانے، جو اس کی ملکیت میں نہ ہے، جیسا کوئی یہ نذر مانے کہ وہ فلاں غلام کو آزاد کر دے گا یا فلاں کے مال میں سے اتنا صدقہ و خیرات کرے گا، تو اس کی نذر بے کار و کالعدم ہوگی؛ کیوں کہ وہ نذر، صحیح موقع و محل میں وقوع پذیر ہی نہیں ہوتی جو شخص کسی مومن پر لعنت کرے، تو گویا اس نہ اس کو قتل کر دیا؛ کیوں کہ لعنت کرنے والا اور قاتل دونوں، اللہ تعالیٰ کی قابل حرمت مخلوق کی پامالی کے مرتکب ہونے میں برابر کے شریک ہیں، اسی بنا پر دونوں کے حق میں ایک ہی طرح کا گناہ لکھا جائے گا اور دونوں ایک ہی طرح کے عذاب کے مستحق قرار پائیں گے جو شخص اپنی بڑائی کے اظہار میں اور مال، علم، حسب و نسب، فضل و شرف، منصب و جا اور دیگر امور کی کثرت کے بارے میں ایسا جھوٹا دعویٰ کرے، جو حقیقت سے پر ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر چیز میں ذلت و خواری اور پستی کو زیادہ کر دے گا؛ کیوں کہ اس شخص نے اپنی شخصیت کو ایسا امور کے ذریعے اونچا بلند کرنا چاہا، جن کا اس میں وجود ہی نہیں ہے لہذا اس کو اسی قبیل سے تعلق رکھنے والی سزا دی جائے گی

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/2995>